اردو الفاظ
کی
تذکیر و تانیث

مرتب

محمد کونڈھوی فلاحی
خادم التدریس دار العلوم زکریا، جنوبی افریقہ

دار العلوم زکریا، لنیشیا، جنوبی افریقہ

اُردو زبان کی ترقی

”اُردو زبان کی حفاظت اپنے بل بوتے پر کیجئے۔ شکایتوں اور فریادوں کے ذریعہ زبانیں محفوظ نہیں رہ سکتیں۔ نشر و اشاعت کیجئے اور نئی نسل کو اُردو پڑھائیے۔“

(شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ)

فہرست

نمبرشمار	مضامین	صفحہ
۱	تقریظ	۳
۲	عرض مرتب	۴
۳	تذکیروتانیث کی تعریف	۵
۴	انسانوں کی تذکیروتانیث	۵
۵	حیوانوں کی تذکیروتانیث	۶
۶	جانداروں کی تذکیروتانیث کے قواعد	۷
۷	کا، کے، کی، را، رے، ری مع امثلہ	۸
۸	جمع بنانے کے اصول	۹
۹	بے جان اسمائے مذکر کے قواعد	۱۰
۱۰	چند مخصوص الفاظ	۱۱
۱۱	بے جان اسمائے مؤنث کے قواعد	۱۲
۱۲	جملوں میں الفاظ کا استعمال	۱۳
۱۳	مذکر الفاظ بہ ترتیب حروفِ تہجی مع تسہیل	۱۴
۱۴	مؤنث الفاظ بہ ترتیب حروفِ تہجی مع تسہیل	۲۵
۱۵	چند مشترک الفاظ	۲۸

۱۶	اردو کے مختلف مذکر الفاظ مشق کے ساتھ	۲۹
۱۷	اردو کے مختلف مؤنث الفاظ مشق کے ساتھ	۳۱
۱۸	اردو کے حروف تہجی باعتبار تذکیروتانیث	۳۴
۱۹	جملوں میں تذکیر کی چند مثالیں	۳۵
۲۰	جملوں میں تانیث کی چند مثالیں	۳۶
۲۱	مذکرومؤنث کے چند مخلوط جملے	۳۷
۲۲	درستی فقرات (غلط جملے اور صحیح جملے)	۳۸
۲۳	آنے والے جملوں کو درست کر کے لکھیں	۴۰
۲۴	نامکمل جملوں کو مکمل کیجیے	۴۱
۲۵	مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر بتایئے	۴۲

تقریظ گرامی

محترم حضرت مولانا شبیر احمد سالوجی صاحب (حفظہ اللہ تعالی)
مدیر دارالعلوم زکریا، لینیشیا، ساؤتھ افریقہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی

امابعد: اردو زبان کی اہمیت نا قابل انکار ہے کہ اس میں اسلامی علوم کا بڑا حصہ ہے۔ چوں کہ ہمارے مدارس کی تعلیمی زبان اردو ہے اور اس کے صحیح لکھنے اور بولنے میں تذکیر وتانیث کی واقفیت بڑی اہم ہے اس لئے میری خواہش تھی کہ غیر اردو داں طلباء کی سہولت کے لئے اس طرح کا کوئی رسالہ ہو جو اردو میں معاون ہو سکے اور اکابر سے جوڑ اور قرب کا ذریعہ بن سکے۔

اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے ہمارے حضرت مولانا محمد صاحب (استاد دارالعلوم زکریا) کو جنھوں نے اس پر خاص توجہ کی اور یہ رسالہ مع قواعد ولغات مرتب فرمایا۔

ہمارے مکاتب اور اسکولوں کے ذمہ داران سے گذارش ہے کہ اپنے نصاب میں اردو کا کچھ حصہ ضرور شامل فرمالیں کہ یہ ایک بڑی خیر سے محرومی ہے۔ واللہ ولی التوفیق

(مولانا) شبیر احمد صالوجی
مہتمم دارالعلوم زکریا، لینیشیا، ساؤتھ افریقہ
جون ۲۰۰۶ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً ومصلیاً

اردو زبان اپنی گوناگوں خصوصیات کی وجہ سے بڑی اہمیت کی حامل ہے۔ ہندو پاک کے علاوہ دوسرے ممالک میں بھی ماشاء اللہ مدارس عربیہ کی تعلیمی زبان اردو ہے، مگر باوجود شوق کے بعض طلباء کو تذکیر وتانیث کی عدم واقفیت کی وجہ سے صحیح لکھنے اور بولنے میں تھوڑی سی دقت ہوتی ہے۔ اور بفرمان حضرت حکیم الامت (قدس سرہ) ”اردو میں علوم دینیہ کا غیر محدود ذخیرہ ہے یہ بڑی سلیس اور آسان زبان ہے اس کی حفاظت دین کی حفاظت ہے اور یہ حفاظت حسب استطاعت واجب ہوگی“۔ (تحفۃ العلماء)

ہمارے مخدوم ومحترم مولانا شبیر احمد صالوجی صاحب (دامت برکاتہم) کی خواہش اور توجہ دلانے پر احقر نے یہ چند اوراق ساؤتھ افریقہ جیسے ممالک کے طلباء کے لئے قلمبند کئے ہیں۔ واللہ ولی التوفیق۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وآلہ وبارک وسلم۔

احقر العباد

احقر العباد محمد کونڈھوی فلاحی
خادم التدریس دارالعلوم زکریا، جنوبی افریقہ
محرم الحرام ۱۴۲۹ھ جنوری ۲۰۰۸ء

تذکیروتانیث کی تعریف

مذکر: وہ اسم ہے جونر (MALE) کے لئے بولا جاتا ہے مثلاً مرد، لڑکا، دوست، بیل، بکرا، مرغ وغیرہ۔

مؤنث: وہ اسم ہے جو مادہ (FEMALE) کے لئے بولا جاتا ہے مثلاً عورت، لڑکی، سہیلی، گائے، بکری، مرغی وغیرہ۔

انسانوں کی تذکیروتانیث

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
دادا	دادی	معلم	معلّمہ
نانا	نانی	خادم	خادمہ
باپ	ماں	پڑوسی	پڑوسن
سُسر	ساس	بادشاہ	ملکہ
خسر	خوشدامن	خان	خانم
دُولہا	دُلہن	بندہ	بندی
بھائی	بھابھی، بھاوج	نواب	بیگم
جیٹھ	جیٹھانی	غلام	لونڈی

سید	سیدانی	ہمسایہ	ہمسائی
دِیور	دِیورانی	حاجی	حجّن
شیخ	شیخانی	پیر	پیرانی
ماموں	ممانی	درزی	دَرزن
میاں	بیوی	موچی	موچن
پھوپھا	پھوپھی	دھوبی	دھوبن
خاوند	جورو	بھٹیارا	بھٹیارن
اُستاد	اُستانی	مالی	مالن
بوڑھا	بڑھیا (بوڑھی)		

حیوانوں کی تذکیروتانیث

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
گدھا	گدھی	بندر	بندریا
مور	مورنی	چوہا	چوہیا
ہاتھی	ہتھنی	بھینسا	بھینس
شیر	شیرنی	اونٹ	اونٹنی

بیل	گائے	بکرا	بکری
کتا	کتیا	بچھڑا	بچھڑی (بچھیا)
مینڈھا	بھیڑ	مینڈک	مینڈکی
چیونٹا	چیونٹی	بھیڑیا	بھیڑنی
مرغا	مرغی	چڑا	چڑیا

جانداروں کی تذکیروتانیث کے قواعد

جانداروں میں مذکراورمؤنث قدرتی اور حقیقی ہیں پھربھی ان کے کچھ قواعد بتائے گئے ہیں :

(۱) جن ہندی لفظوں کے آخر میں یائے معروف ہوتی ہے وہ مؤنث ہوتے ہیں۔ جیسے :لڑکی ،گھوڑی ، بلی وغیرہ۔

نوٹ: پیشہ وروں کے نام اس قاعدے سے الگ ہیں جیسے درزی ، موچی ، مالی ، دھوبی وغیرہ ان میں یائے معروف (ی) ہے لیکن یہ سب مذکر ہیں۔

(۲) مذکر کے آخری الف کو یائے معروف سے بدل دینے سے مؤنث بن جاتا ہے۔ جیسے :اندھا سے اندھی ، چیونٹا سے چیونٹی اور بچھڑا سے بچھڑی، بیٹا سے بیٹی وغیرہ۔

(۳) کبھی مذکر کے آخری حرف کے آگے ''ن'' بڑھانے سے مؤنث بنتا ہے۔ جیسے: ناگ سے ناگن، گوالا سے گوالن، بھنگی سے بھنگن، دولہا سے دلہن وغیرہ۔

(۴) مذکر کے آخری حرف کے آگے ''نی'' یا ''انی'' کا اضافہ کرنے سے مؤنث بنتا ہے۔ جیسے : اونٹ سے اونٹنی ،فقیر سے فقیرنی، استاد سے استانی، جیٹھ سے جٹھانی وغیرہ۔

(۵) بعض وقت آخری حرف میں کچھ تبدیلی کے بعد یا بلا تبدیلی ''یا'' کا اضافہ کرنے سے مونث بنتا ہے جیسے: کتا سے کتیا، چوہا سے چوہیا، بندر سے بندریا وغیرہ۔

اضافت والے حروف مع امثلہ

''کا'' مدرسہ کا نام لکھو۔استاد کا ادب کرو۔آپ کا گھر کہاں ہے؟ دین کا علم سیکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ مجھے تقریر کا شوق ہے۔احمد کا ذہن اچھا ہے۔

''کے'' کامیابی نبی کے طریقے میں ہے۔مور کے پر خوبصورت ہیں۔میں نے کھانے پینے کے آداب سیکھ لئے۔آپ کے بھائی کا نام کیا ہے؟ یہ دارالعلوم کے اساتذہ ہیں۔اسلام کے ارکان پانچ (۵) ہیں: ایمان ،نماز ،

روزہ، زکوٰۃ اور حج۔

"کی" سلام کی عادت ڈالو۔ نمازوں کی پابندی کرو۔ مغرب کی سات رکعات ہیں۔ مدرسہ کی زندگی بڑی اچھی ہے۔ دنیا عبرت کی جگہ ہے۔ یہ اردو کی کتاب ہے۔

"را" میرا دین اسلام ہے۔ ہمارا جسم فانی ہے۔ کل تمھارا سفر ہے۔ ہمارا مدرسہ بہت بڑا ہے۔ تمھارا نتیجۂ امتحان کیسا ہے؟

"رے" ہمارے اساتذہ بہت مہربان ہیں۔ میرے والدین حج میں جا رہے ہیں۔ تمھارے کپڑے صاف ہیں۔ ہمارے طلباء محنتی اور با ادب ہیں۔

"ری" میری ایک درخواست ہے۔ میری دادی کی عمر ۸۰ سال ہے۔ تمھاری طبیعت کیسی ہے۔ یہ تمھاری خالہ ہیں، یا پھوپھی؟ ہماری ضرورت اللہ نے پوری فرمادی۔

جمع بنانے کے اصول

(الف) مذکّر لفظوں سے: واحد مذکر لفظوں کے آخر میں الف ہو تو اسے یائے مجہول سے بدل کر جمع بناتے ہیں جیسے لڑکا سے لڑکے، گھوڑا سے گھوڑے، پیارا سے پیارے، تارا سے تارے۔

لیکن چند الفاظ اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں۔ جیسے راجا، داتا، مالا، پوجا،

نانا، دادا، چچا، حیا، وفا، ادا، غذا، ثنا وغیرہ۔

(ب) مؤنث لفظوں سے: (۱) مؤنث لفظوں کے آخر میں یائے معروف کو "یاں" سے بدل دیتے ہیں، جیسے لڑکی سے لڑکیاں، ندی سے ندیاں، خوشی سے خوشیاں، بیماری سے بیماریاں، ٹوپی سے ٹوپیاں۔

(۲) اگر کسی مؤنث لفظ کے آخر میں "یا" ہو تو اس کے آگے نون غنہ بڑھا دیتے ہیں جیسے چڑیا سے چڑیاں، بڑھیا سے بڑھیاں وغیرہ۔

(ج) خاص لفظوں سے: بعض مذکر اور مؤنث لفظ کے آخری حرف کے آگے "وں" کا اضافہ کرتے ہیں، جیسے مرد سے مردوں، عورت سے عورتوں، بچہ سے بچوں، آدمی سے آدمیوں وغیرہ۔

بے جان اسمائے مذکر کے قواعد

(۱) وہ الفاظ جن کے آخر میں "الف" یا "ہ" ہو مثلاً ڈبّا، چولہا، حقہ، ہفتہ۔

(۲) وہ الفاظ جن کے آخر میں "بند" ہو جیسے گلوبند (ہار) کمربند (پٹکا، ازاربند)۔

(۳) جس لفظ کے آخر میں "دان" ہو مثلاً قلم دان، نمک دان، اُگالدان (تھوکنے کا برتن)۔

(۴) جس لفظ کے آخر میں ''واں'' ہو مثلاً کارواں، کنواں، دھواں، ساتواں، آٹھواں۔

(۵) جس لفظ کے آخر میں ''پن'' آتا ہے مثلاً بچپن، لڑکپن، اندھاپن وغیرہ سب مذکر استعمال ہوتے ہیں۔ نیز

(۶) دنوں کے نام سوائے جمعرات کے۔ (۷) تمام مہینوں کے نام۔

(۸) تمام پہاڑوں کے نام (۹) تمام ستاروں کے نام (۱۰) تمام دریاؤں کے نام، سوائے گنگا جمنا اور سرسوتی کے۔ (۱۱) اعضاء میں سے سر، چہرہ، بال، کان، رخ، منہ، ہاتھ، بازو، پنجہ، انگوٹھا، دل، سینہ، جگر، پیٹ، پاؤں، قدم، زانو، دماغ، پھیپھڑا، پٹھاوغیرہ۔ مذکر استعمال ہوتے ہیں۔

چند مخصوص الفاظ

(۱) بعض الفاظ صرف مذکر استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے: باز، اُلّو، طوطا، کوا، چیتا، ہجڑا وغیرہ۔

(۲) بعض الفاظ ایسے ہیں جو صرف مؤنث استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے: سہاگن، بیوہ، سوکن، دائن، فاختہ، چیل، لومڑی، میناوغیرہ۔

(۳) چھوٹے چھوٹے جانوروں میں ایک ہی جنس استعمال ہوتی ہے۔

جیسے: مکھی، چھپکلی، چھچھوندر وغیرہ مؤنث بولے جاتے ہیں اور بچھو کھٹمل، پسو، کیکڑا، کچھوا وغیرہ مذکر ہی استعمال ہوتے ہیں۔

بے جان اسمائے مؤنث کے قواعد

(۱) ایسے الفاظ جن کے آخر میں ''ی'' یا ''ت'' یا ''ٹ'' ہوتی ہے مثلاً گھڑی، وحی، سعی، برکت، حرارت، صورت، تلاوت، بناوٹ، سجاوٹ، جھنجھناہٹ (مکھیوں کی آواز) جگمگاہٹ، مسکراہٹ۔

(۲) ایسے الفاظ جو تصغیر کے حامل ہوتے ہیں اور جن کے آخر میں ''یا'' ہوتی ہے مثلاً ڈبیا، چڑیا، چوہیا، وغیرہ مؤنث استعمال ہوتے ہیں۔

(۳) عربی کے ایسے الفاظ جو سہ حرفی ہوتے ہیں اور ان کے آخر میں الف ہوتا ہے مثلاً قضا، بقا، ادا وغیرہ۔

(۴) آوازوں کے نام مثلاً دھڑ دھڑ، سن سناہٹ۔

(۵) جس لفظ کے آخر میں ''الف - راء'' ہو جیسے سرکار، للکار، جھنکار، ڈکار، پھٹکار۔ وغیرہ مؤنث استعمال ہوتے ہیں۔ نیز

(۶) بروزن پھسلن، جیسے دھڑکن، کھرچن، الجھن، سوجن وغیرہ۔

(۷) عربی کے وہ الفاظ جو مفاعلت کے وزن پر آتے ہیں جیسے مصاحبت،

مطابقت،موافقت،مناسبت۔

(۸) تفعیل کے وزن پر آنے والے تمام عربی الفاظ جیسے تقریر،تحریر، تصویر،تدبیر،تجویز وغیرہ مؤنث استعمال ہوتے ہیں۔

(۹) اعضاء میں سے آنکھ،ناک،زبان،انگلی،گردن،داڑھ،کہنی،پیٹھ، ران،ٹانگ،سرین،کلائی،پسلی،پنڈلی وغیرہ مؤنث استعمال ہوتے ہیں۔

جملوں میں الفاظ کا استعمال

سرکار دو عالم ﷺ کی آنکھوں کی ٹھنڈک نماز ہے۔ یہ مجاہد کی للکار ہے۔ یہ پائل کی جھنکار ہے۔ دل کی دھڑکن بڑھ گئی۔ پیر کی پھسلن سے بچو۔ بُروں کی مصاحبت زہر قاتل ہے۔ میاں بیوی میں موافقت ضروری ہے۔ ان کو لکھنے پڑھنے سے کوئی مناسبت نہیں۔ سلمان صاحب کی تقریر اچھی تھی۔ اچھی تحریر کی بھی ضرورت ہے۔ بلاضرورت تصویر کھینچنی اچھی چیز نہیں ہے۔ میری آنکھ دُکھ رہی ہے۔ میری ناک میں زخم ہے۔ اپنی زبان کی حفاظت کرو۔ یہ شہادت کی انگلی ہے۔

مذکر الفاظ بہ ترتیب حروف تہجی مع تسہیل

(**الف**) آئین (قانون) آسیب (شیطانی اثر) آم (مشہور پھل) ایمان،اعتقاد، اعتکاف، اعمال نامہ، اوصاف، اولیاء، اوقات، اوراق، ایام، اعضاء، آسمان، آٹا، اسٹیشن،انار، اخروٹ (Walnut)، افیون(Opium)، اقوال،حروف،اخبار، اقرار، اکرام، افسوس،افق (Horizon)، افلاس، امرود، اطمینان، اسوہ، اشارہ، اذکار (ذکر کی جمع ورد، وظیفے)،ارمان(hope)،انجام، اندازہ، اوراد (ورد کی جمع)، استہزاء (مذاق اڑانا)، اسراف (بے جا خرچ)، انواع (اقسام)،احاطہ (گھیرا Boundary)، اِتباع (تابعداری)، اسلحہ (سلاح کی جمع ہتھیار)، اشتباہ (شک)، اشتہار (اعلان)، احسان (نیکی کرنا،اچھا سلوک)، ایثار (دوسرے کی ضرورت کو اپنی ضرورت پر مقدم رکھنا)، اشعار (شعر کی جمع)، اِصرار (ضد) البم (تصویر رکھنے کی کاپی)، انتظام (بندوبست)، اِعزاز (عزت)، ازبر (زبانی By heart)، اصول (قاعدہ)، اضافہ (زیادتی)، اعتدال، الفاظ، اندازہ، اعتراف (مان لینا)، اعادہ (دُہرانا)، اعتراض (عیب نکالنا)، امتیاز (تمیز،ترجیح)، انتقال، انجیر، اصنام (صنم کی جمع پتھر کا بت)، ارکان

(رکن کی جمع)، اُچھو (کھانے پینے کی کوئی چیز سانس کی رگ میں اٹک جائے) (Choke)، اندھیرا (اجالا کی ضد)، اندیشہ (خوف)، انکار، انگارا، ایجاب (منظوری)، اُلّو (Owl)، افاقہ (مرض میں کمی)، اِعراب، اشکال، اظہار، اہتمام (بندوبست)، اِعراض (منہ پھیرنا)، افتتاح (شروع کرنا)، افسوس (Remorse) ۔

(ب) باز (شکاری پرندہ) (Hawk) ، باعث (سبب)، بیمہ (ضمانت)، بِل (کیڑے مکوڑوں کا سوراخ)، بِگاڑ (خرابی)، بَرعکس (اُلٹا)، بچھو، برقرار (قائم)، بکھیڑا (اُلجھن)، باغیچہ (Orchard)، بربط (ایک باجے کا نام) (Harp) ، بوسہ (چومنا)، بالشت۔

(پ) پانی، پستان (Breast)، پُلاؤ، پیار، پرچم (جھنڈا)، پیغام، پاجامہ (شلوار) ، پیوند (جوڑ) ، پسینہ ، پُل صراط ، پارہ (ٹکڑا)، پرچہ (چٹھی-امتحانی سوالات کا کاغذ)، پھول، پھندا (جال-پھانسا)۔

(ت) تختہ (Board لکڑی کا مسطح ٹکڑا)، تعویذ، تیل، تجربہ، تکلف (Formality) ، تنازع (Dispute)، توکل، ٹکٹ، تالاب، تربوز، تذکرہ، تماشا (Show)، تلف (ضائع ہونا)، تازیانہ (چابک ،چھچی)، تمغہ (Medal)، تالا (Lock)، تالو (منھ کے اندر کی چھت)۔

(ث) ثمن (قیمت)، ثواب (بدلہ)، ثبوت، ثالث (فیصلہ

کرنے والا) (Mediator)۔

(ج) جرمانہ (مالی سزا)، جراثیم (چھوٹے کیڑے جو بیماری کا باعث بنتے ہیں) (Germs)، جمادات (بیجان چیزیں)، جھگڑا، جھوٹ، جھنڈا، جہنم، جھینگا (ایک قسم کی مچھلی) (Prawns)۔

(چ) چاند، چرچا (شہرت)، چھاتا (چھتری)، چھاتی (سینہ)۔

(ح) حلقہ (مجلس)، حسد، حرف، حفظ (زبانی، حفاظت)، حق (Right, Truth)، حلیم (ایک قسم کا کھانا)، حاشیہ، حافظہ (یادداشت Memory)، حسب نسب (ماں باپ کا خاندانی سلسلہ)، حلیہ (صورت)۔

(خ) خدشہ (ڈر)، خوف، ختنہ، خلعت (وہ کپڑا جو بادشاہوں اور امیروں کی طرف سے انعام دیا جائے، کم از کم تین کپڑوں کا عطیہ)، خرقہ (درویشوں کا لباس)، خربوزہ (ایک شیریں پھل)، خرچ (صَرف، روپیہ) ، خضاب (Hair dye)، خطبہ، خطرہ، خلوص (Sincerity) ، خلل، خواب، خیمہ، خیال۔

(د) دفتر، دستور (اُصول، طریقہ)، درد، دسترخوان، دن، دوگانہ (نماز کی دو رکعتیں)، دھواں، دیدار، دیوان (عدالت، اشعار کی کتاب)، دین (مذہب)۔

(ڈ) ڈھول (Drum) ڈھیر، ڈنڈا، ڈاکو (Robber) .

(ذ) ذائقہ، ذبح، ذبیحہ، ذخیرہ، ذوق،ذکر،ذکرِخیر،ذاکر۔

(ر) ربط(تعلق)،ریگستان(صحراء،ریتیلامیدان)،راگ(نغمہ)، رَباط(مسافرخانہ)، رجسٹر، رُخ(منہ)، رخنہ (اٹکاؤ،خلل) ،رِزق، رِسالہ(مکتوب،چھوٹی کتاب)، رِشتہ (قرابت ،تاگا،ایک بیماری)، رَشک، رُعب، رطل(آدھے سیر کاوزن)، رَعشہ(ایک بیماری جس سے خودبخود ہاتھ کانپتے ہیں)، رقعہ(Note)، رقیمہ(خط،چٹھی)، رمضان ، رنج،رنگ، روز، روزہ، روغن(Oil)، ریزہ(ٹکڑا)۔

(ز) زہر، زیتون، زیور، زینہ(سیڑھی)، زین(جس کو سواری کے جانور پر رکھتے ہیں(Saddle)، زانو(گھٹنا،جانگھ)، زاویہ (کونہ)، زَخم(گھاؤ)، زقوم(تھوہر)(Cactus)، زلزلہ، زمانہ، زوال ، زُور، ژالہ(اولا)(Hail)۔

(س) سہو،سامان،ساغر(شراب کا پیالہ) ساگ (سبزی)،سجدہ، سانحہ(صدمہ،حادثہ)، ستم(ظلم)، ساتھ، سال، سانپ،سانڈ(وہ بیل یا گھوڑا جسے بچے دلوانے کے لئے رکھتے ہیں)، سایَبان (چھپر جو مکان کے آگے ہوتا ہے)، سایہ، سبزہ، سراغ (پتہ،نشان)، سرمہ، سرکہ(Vinegar) ، سفرنامہ (سفر کے حالات) ، سقر(نار،جہنم) ، سفوف(چورن،پوڈر)، سلاح (اوزار)، سُلوک، سُم(چوپائے کا کھریا

ناخن((Hoof))، سِن(عمر)، سوال، سوچ، سودا، سوگ(غم)، سیلاب (پانی کا چڑھاؤ)۔

(ش) شرف(بزرگی)، شعبہ(حصہ)، شہد، شوربا، شتر مرغ(Ostrich)،شاہین(Falcon)، شکوہ(Pomp)، شیر، شجرۂ نسب (Family tree)،شخص، شعر، شعلہ،شاہکار(سب سے بڑا کام)،شک۔

(ص) صدمہ(Shock)، صحیفہ، صفر(Zero)، صراط مستقیم، صدقہ، صلہ(بدلہ)،صوف(Wool)، صیغہ(وہ لفظ جو کسی اصل لفظ سے نکالا گیاہو)،صحابی،صندوق، صنم(بت،مورتی)۔

(ض) ضابطہ(قاعدہ،قانون)، ضرر(نقصان)، ضعف (کمزوری)، ضمانت(Bail)، ضمان، ضمہ، ضمیمہ(Appendix)، ضمن، ضمیر۔

(ط) طواف، طور، طریقہ، طبقہ، طمانچہ(Slap)، طوفان(فساد،زور کی بارش،شدت کی ہوا)، طوق(گردن بند،وہ بھاری حلقہ جو مجرموں کے گلے میں ڈالتے ہیں)، طاعون(عام بیماری)، طباق(بڑی تھالی)،طبلہ(چھوٹا ڈھول)۔

(ظ) ظاہر، ظہور، ظرف، ظلم، ظن، ظہار، ظہیر (Supporter)، ظہر۔

(ع) عہد، عوض، عہدہ، عیب، علم، عطیہ (Gift)، عنوان، عشق عذر، عرس، عرصہ، عقد، علاج، علاقہ، عالم، عُقاب (شکاری پرندہ) (Eagle)، عریضہ (وہ خط جو چھوٹے کی طرف سے بڑے کولکھا جائے)، عرض (چوڑائی)، عتاب (ملامت،غصہ)، عجب (خودپسندی، اپنے کواچھا سمجھنا) عجز، عجائب (عجیب کی جمع)، عدل،عذاب، عرش، عرق (پسینہ،رس)،عصا، عصیان، عضو، عطر، عطف، عقدہ (گانٹھ ،مشکل)، عقیقہ،عارضہ، عکس (الٹا)، علَم (جھنڈا، نشان،خاص نام)، عمامہ، عمق (گہرائی)، عمل، عنبر، عندیہ (ارادہ)، عیال (بال بچے)، عیش (آرام،مزہ)۔

(غ) غبن (امانت میں خیانت)، غبی (کم عقل،کند ذہن)، غالیچہ (قالین)،غبار (خاک)،غرغرہ (Gargle)،غرور،غریب،غصہ،غضب، غلاف (تکیہ وغیرہ کےاوپر کا کپڑا)، غلہ (اناج)، غم، غوطہ (Dive) ۔

(ف) فدا (قربان)، فروغ (اضافہ،رونق)، فریب (دغا)، فساد،فعل،فغاں (شور،غوغا)، فقدان (گم کرنا)، فقر (تنگ دستی)،فقرہ (ریڑھ کی ہڈی ، کلام،عبارت کاٹکڑا)، فلسفہ، فلک، فن،فلیتہ (چراغ کی بتی)،فوارہ (Fountain)،فواکہ (خشک میوہ)، فیصلہ، فیض، فیوض (فوائد، برکات)۔

(ق) قرن (لمبا زمانہ)، قرینہ (ڈھنگ،ترتیب،مناسبت)، قیام (ٹھہرنا)، قابو، قاعدہ، قافلہ (جماعت)، قافیہ (وہ حرف جومصرعوں کے اخیر میں واقع ہوتے ہیں)، قانون (ضابطہ،دستور)، قبرستان ، قبلہ، قبیلہ، قتل، قحط (بارش کی کمی،مہنگائی)، قد (جسم کی لمبائی)، قدم، قرآن، قرض،قریہ (گاؤں)، قصاص (جان کے بدلے جان،بدلہ)، قصد ، قصہ،قصیدہ، قلاّش (خالی ہاتھ،مفلس)(Pauper)، قلعہ، قلم، قمیص، قواعد، قہر (Wrath)، قہوہ، قہقہہ (Laughter)، قیاس، قیلولہ (دوپہر کاسونا،کھانا کھانے کے بعد لیٹنا)۔

(ک) کارگر (فائدہ مند)، کارواں (قافلہ،جماعت)،کنبہ (خاندان)، کندن (خالص سونا)، کارخانہ (چیزوں کے بنانے کی جگہ کاسہ (پیالہ)، کاغذ، کافور (سفید مادہ جوبطور دوا استعمال ہوتا ہے) کباب (تلی ہوئی قیمے کی ٹکیاں)، کبر، کبڑا (وہ شخص جس کی پیٹھ جھک گئی ہو)، کرایہ (کسی چیز کی اجرت)، کشف (غیب کی باتوں کا اظہار)، کلمہ (لفظ)، کشکول (بھیک کی جھولی)، کفر، کفن، کلیات (نظموں کا مجموعہ)، کمبل، کنارا، کنواں، کنیسہ، کوچہ (Alley)، کوڑا (خراب اورنکمی چیز،گھاس پھوس)، کوڑھ (برص)، کولھا (ازار باندھنے کی جگہ)، کہرا (وہ بخارات جوسردی کے موسم میں تاریکی پیدا کردیتے ہیں)

(Fog)، کیلا، کینہ (Malice)۔

(گ) گز (جس سے کپڑا یا لکڑی وغیرہ ناپتے ہیں)، گشت (چکر)، گلاب، گنا (چند مرتبہ، جیسے دوگنا، چوگنا)، گناہ (جرم) گنبد (گول قسم کی عمارت کی چھت جس میں آواز گونجتی ہے)، گوپھن، گودا (مغز، کسی چیز کا سب سے بہتر حصہ)، گوشت، گھونگھٹ (نقاب، وہ کپڑا جو منھ پر ڈالا جائے)۔

(ل) لال (سرخ رنگ)، لشکر، لقب (وہ نام جو کسی خاص وصف کی وجہ سے پڑ گیا ہو)، لب لباب (خلاصہ)، لب ولہجہ، لبادہ (جبہ)، لٹو (ایک کھلونا)، لٹھ (موٹی لکڑی)، لحاظ (ادب، خیال)، لحاف (Quilt) لطیفہ (دلچسپ بات)، لعاب (تھوک)، لفافہ، لفظ، لقمہ، لقوہ، لمعہ (Brightness) (چمک) لنگر (خیرات خانہ، لوہے کی زنجیر یا رسا جو کشتی ٹھہرانے کے لئے کسی بھاری چیز کے ساتھ کنارے پر باندھ رکھتے ہیں تا کہ پانی اسے بہا نہ سکے)، لنگوٹ (چھوٹا کپڑا جو فقراء یا پہلوان باندھتے ہیں)، لوبان، لہجہ (الفاظ کی آواز، محاورہ)، لیمو۔

(م) مافی الضمیر (دل کی بات)، مالۂ وماعلیہ (معاملے کے تمام پہلو) مہر (چھاپ، سکہ Stamp) ماں، ماتم (مصیبت، رنج وغم، چھاتی پیٹنے کا فعل)، مزاج (حال، طبیعت)، ماخذ (اخذ کرنے یا لینے کی جگہ)، ماخوذ

(پکڑا ہوا)، مادّہ (ہر چیز کا اصل) مال، مالیخولیا (دماغ کا خلل)، معمّا (راز، الجھی ہوئی بات) (Puzzle)، معمول (دستور، جو کام روزانہ کیا جائے)، مہد (گہوارہ، پنگوڑا جس میں بچوں کو سلاتے ہیں)، مصافحہ (ملاقات کے وقت ہاتھ سے ہاتھ ملانا)، مضمون (بات، بیان)(Essay)، مطالعہ (کتاب دیکھنا) معاملہ، مزہ (لذت، لطف)، مبدا (شروع ہونے کی جگہ، ابتدا)، متعہ (شیعہ فرقے میں کچھ مدت کے لئے عورت سے نکاح کرلینا)، مجاہدہ، مجمع (جلسہ، ہجوم)، محشر (لوگوں کے اٹھ کر جمع ہونے کا وقت، قیامت)، مد (الف ممدودہ کو کھینچ کر پڑھنے کی علامت)، مدار (جس پر کوئی بات ٹھہری ہو) مدرسہ، مذاق (ہنسی، دل لگی) مرثیہ (وہ نظم جس میں کسی کی وفات کا حال بیان ہو)، مرض (بیماری)، مرکز (ٹھہرنے کی جگہ، صدر مقام)(Headquarter)، مزاج (طبیعت)، مزار (قبر، تربت)، مژدہ (خوشخبری)، مشاہرہ (تنخواہ)، مشرق (سورج نکلنے کی جگہ)، مشک (خوشبودار مادہ جو ہرن کی ناف میں سے نکلتا ہے)، مشورہ (باہمی تجویز)، مصدر (ظاہر ہونے کی جگہ، وہ کلمہ جس سے فعل اور صیغے بنتے ہیں)، مقابلہ، معاملہ، مغالطہ، معارضہ (Opposition)، مطالبہ، مطب (جہاں بیماریوں کا علاج ہو (Surgery)، مطبخ (کھانا پکانے کی جگہ)، مطبع (چھاپنے کی جگہ)، مطلب (غرض، مقصد)، مطلع (طلوع ہونے کی

جگہ)، معدہ (پیٹ میں کھانا رہنے اور ہضم ہونے کی جگہ)، معنی (مراد، مطلب)، معیار (پیمانہ، قاعدہ)، مفہوم (جو سمجھ میں آئے، جو سمجھا گیا)، مقولہ (بات)، مکر (دھوکہ، چالاکی)، مگر (مگرمچھ) (Crocodile)، ملکہ (مہارت)، منارہ، منجھلا (درمیانی)، منشا (مقصد) منصوبہ (تدبیر)، موسم، موزہ، مول (قیمت)، مہر (وہ روپیہ یا جنس جو نکاح کے وقت مرد کے ذمے عورت کو دینا مقرر کیا جاتا ہے)، میدان، میر (سردار)، میوہ (پھل)، مینا (شراب کی بوتل)۔

(ن) نالہ (شور، فریاد)، نامۂ اعمال، نان و نمک (سادی غذا جس میں کسی قسم کا تکلف نہ ہو)، نتیجہ، نزول، نسخہ (لکھا ہوا، وہ کاغذ جس پر دوائیں لکھی ہوں) (Prescription)، نسیان، نشانہ (گولی یا تیر مارنے کی جگہ)، نشر (پھیلانا، مردوں کا زندہ ہونا)، نشہ (بیہوشی، خمار)، نشیمن (پرندوں کا گھونسلا، آرام کی جگہ)، نصیب، نطفہ (Semen)، نغمہ (راگ، ترانہ) (Song)، نفاس (وہ خون جو عورت کو بچہ جننے کے بعد آتا ہے)، نفع، نفقہ، نقصان، نقد، نقش (تصویر، تعویذ، پھول پتی، نشان)، نقشہ (شکل، صورت، حال، ڈھانچہ، فہرست)، نکتہ (باریک بات، چٹکلہ)، نگران (دیکھنے والا)، نگینہ (قیمتی پتھر، کانچ کا بنا ہوا نگ) (Gem)، نمدہ (اونی کپڑا جو گھوڑوں پر ڈالتے ہیں)، نمک، نمونہ، نمونیا،

نوالہ (Morsel)، نظام، نظارہ (View)، نیزہ۔

(و) وار (حملہ)، واقعہ (حال، جنگ، حشر)، وبال (Burden)، وتر (تنہا، تین رکعتیں جو نماز عشاء میں پڑھی جاتی ہیں)، وجد (جھومنا، بے خودی، نہایت خوشی) (Ecstacy)، وجدان (جاننا، جاننے کی قوت)، وجود، وجوب، ورنہ، وزن (بوجھ، مقدار، عزت، شعر کا وزن)، وسوسہ، وسیلہ، وظیفہ، وعدہ، وعظ، وضو، وقفہ (مہلت، چھٹی)، وطن، وقار (سکون، بردباری، سنجیدگی) وقت (زمانہ، فرصت، موسم)، ولولہ (جوش، شوق کی زیادتی)، ولیمہ (شادی کی دعوت)، وہم (شک)، وید (حکیم، طبیب)، ویرانہ (جنگل، غیر آباد جگہ)، ہبہ (بخشش، انعام)۔

(ہ ھ) ہجوم، ہدیہ، ہرن، ہرج (نقصان)، ہاضمہ، (ہضم کرنے کی طاقت)، ہفتہ (سات دن کا زمانہ)، ہل (زمین کھودنے کا آلہ) ہلا (شور و غل، حملہ)، ہم سبق (ایک ساتھ سبق پڑھنے والا)، ہم نوالہ (ساتھ کھانے والا)، ہم وطن (ایک ملک کا، ایک شہر کا)، ہندسہ (رقم، شکل عدد)، ہنگامہ (شور، بھیڑ، فساد)، ہوش (شعور، خبر)، ہیضہ (دست وقے، متعدی بیماری) (Cholera)، ہیولا (ہر چیز کا مادہ، جسم، خاکہ)، ہودج (اونٹ کا کجاوہ)، ہوائی جہاز، ہدہد (پرندہ Woodpecker)۔

(ی) یرقان (ایک مرض جس میں تمام بدن بالخصوص آنکھیں اور

چہرہ پیلا ہو جاتا ہے)(Jaundice)، یخنی پلاؤ (وہ پلاؤ جس میں گوشت کا شوربا ڈالتے ہیں)، یقین (اعتبار، بلا شک)، یتیم (بلوغ سے قبل جس کے باپ کا انتقال ہو جائے)، یکشنبہ (اتوار)، یمین و یسار (دائیں بائیں)، یہودی (حضرت موسیٰ علیہ السلام کی امت کا آدمی)، یومیہ (روز کی مزدوری)، یدطولیٰ (لمبا ہاتھ، بڑی مہارت)، یار غار (گہرا دوست)۔

مؤنث الفاظ بہ ترتیب حروف تہجی مع تسہیل

(آ) آگ، آزمائش، آرزو، آرائش(Decoration)، آہٹ(Footfall) ۔

(**الف**) ازار، اذان، ادرک، اصلاح، اصطلاح، افراط (زیادتی)

(**ب**) بیوہ(Widow)، بغل، بارش، بنیاد، بکواس(Idle talk)، بریانی، بھول، بھوک، بھیڑ(Sheep)، بھڑ(Wasp)، پینسل، پگڑی، پیپ پیاز، پرجہ(رعیت)، پہچان، پونجی(مال)، پیاس۔

(**ت**) تبلیغ، تشفی، تقلید، تواضع، توپ، ترازو، تالی (چابی)، تشدید، تجوید، تسنیم (جنت کی نہر)، تمنا، تسہیل، تجویز، تتلی(Butterfly)، تنبیہ، تعزیت (اظہار غم، تسلی کے کلمات)، تکرار، تہمت، توجہ، تھکن، تکان۔

(**ث**) ثروت (مال کی کثرت)، ثنا، ثابت قدمی، ثانوی(Secondary)۔

(ج) جفا (سختی، ظلم)، جانب، جائداد، جال، جھیل (تالاب)(Lake)، جڑ، جان۔

(چ) چہل قدمی(Walk)، چمک، چوٹ، چہل پہل (رونق، خوشی)، چراگاہ (چرنے کی جگہ)، چڑھ، چاند، چمگادڑ(Bat) چھڑی(Walking stick) چھری (Knife)۔

(ح) حیثیت (عزت)، حنا (مہندی)، حرص(Greed)، حیا۔

(خ) خصوصیت، خوشامد (جھوٹی تعریف)، خارش (کھجلی (Rash)، خاطر (دل، لئے)، خوراک(Diet)، خوشبو، خیرات (نیکیاں، زکوٰۃ)، خیر و عافیت (سلامتی)۔

(د) دنیا، دستک (دروازہ پر کھٹکھٹانا)(Knock)، داڑھ، درسگاہ، دھمکی، دھوپ۔

(ڈ) ڈھال، ڈھنگ(Method)، ڈھب، ڈھائی، ڈھارس(Encourage)۔

(ذ) ذمہ داری، ذلت، ذکاوت، ذہنیت (طبیعت کا میلان) (Mentality)۔

(ر) ریل گاڑی، رحل، رات، رگ، رکنیت، رکاب (Stirrup) ۔

(ز) زبان، زمین، زردی، (پیلارنگ)، زراعت، زرہ (Armour)، زعفران، زکوۃ، زلف (Tress)۔

(س) سہاگن (Favourite wife)، سوکن (Co-wife)، سیرت، سیر (تفریح)، سازش، سحری، سرین، سردی۔

(ش) شبنم، شرم، شہ رگ (Jugular)، شہادت، شباہت، شہرت، شفق۔

(ص) صبح، صحت، صلح، صبا (وہ پروا ہوا جو موسم بہار میں چلتی ہے) (Spring breeze)، صہباء (لال شراب)۔

(ض) ضد (ہٹ، مخالفت)، ضمانت، ضلالت۔

(ط) طلاق، طمع، طمانیت (Peace)، طیب خاطر (رضامندی) (Willingly)۔

(ظ) ظفر (فتحمندی) (Victory)، ظرافت (خوش طبعی) (Humour)، ظلمت (تاریکی)۔

(ع) عار، عطا، عمر، عید، عینک (Spectacles)، عرض (اظہار)، عرضی (تحریری درخواست)۔

(غ) غیرت (شرم، عزت) (Honour)، غرض (مطلب)۔

(ف) فنجان (Tea cup)، فوج، فہرست (List)، فہم، فیس، فیملی۔

(ق) قضا، قوالی، قوت، قینچی (Scissors)، قدرت۔

(ک) کاشت (کھیتی)، کیچڑ، کھجور، کھلبلی (شور) کشمکش (کھینچا تانی) (Dilemma) ۔

(گ) گرفت، گدی (Cushion)، گاڑی، گالی، گرمی، گرامر۔

(ل) لسی (Curds)، لاج، لحد، لومڑی، لگام (Bridle)، لونگ۔

(م) مثال، مہک (Fragrance)، مٹھاس، مینا (خوش آواز پرندہ)، مکھی، مادّہ، ملت (قوم)، مشق، معاشرت، مہر (Kindness)، مسواک۔

(ن) نباتات، نہر، نظر، نرمی، نزاکت (Delicate)، ندرت (Uniqueness)۔

(و) وضع، ورزش، وحدت، وحشت (Horror)، وجاہت (Dignity)

(ہ) ہستی (وجود)، ہیکل (صورت، بت)، ہفوات (بیکار باتیں)۔

(ی) یورش (حملہ)، یادداشت، یادگار، یکم (پہلا، پہلی تاریخ)، یلغار (چڑھائی)، یاد، یکتائی (وحدت)، یاس (ناامیدی)، یبوست (سوکھاپن، روکھاپن) (Dryness)، یٰسین شریف۔

چند مشترک الفاظ

اردو کے وہ الفاظ جو مذکر و مؤنث دونوں طرح بولے جاتے ہیں:

سانس ، فکر، غور، نقاب (Veil)، فاتحہ، درود، گیند، نظائر (امثال)،اغراض، بلبل، کرتوت (کام)، کلمات (کلمہ کی جمع)، نام و نمود (Mere show)، نیم ، ہراس (خوف)، خس (سوکھی گھاس)، پختہ، آغوش (Embrace)، قیود (قید کی جمع شرطیں پابندیاں)، زُنار (وہ تاگا جو ہندو گلے میں ڈالتے ہیں)، طوطی (خوش آواز چھوٹا پرندہ)۔

اردو کے مختلف مذکر الفاظ ایک نظر میں (مشق کے ساتھ)

جنگل	کبوتر	جزیرہ
گیند	بکس	اونٹ
آٹا	پھول	سبق
جانور	مزدور	دوست
ہوائی جہاز	مہمان	ملک

سورج	بازار	قصہ
شعر	دھواں	ٹوکرا
بیگ	آسمان	لوٹا
تنور	میوہ	تھیلا
بادل	کوہان	تیل
بلبل	پیکٹ	گھنٹہ
سفر	شاعر	پلیٹ فارم
پروگرام	گانا	دل
کھیت	ڈاکخانہ	دودھ
خاندان	اون	پھیپھڑا
لفافہ	علاقہ	پٹھا
صحن	خط	لفظ
سر	کیلا	مہینہ
دھڑ	انار	سال
کلمہ	ڈبہ	امرود
ہفتہ	دروازہ	کندھا

رنگ	حوض	گوشت
بازو	چڑیا گھر	میز
گملا (کونڈا)	ہاتھ	شیر
سوراخ	چراغ	مٹکا
پنجہ	باڑا	بستر
رخ	سایہ	گیہوں
دام	شہر	مور
کوا	برتن	خیمہ
پر	اخبار	کارخانہ

☆ ☆ ☆

مشق

میوہ سستا ہے۔ ڈاکخانہ کھلا ہے۔ چڑیا گھر دیکھا۔ نیا سال شروع ہوا۔ مور خدا کی قدرت کا عجیب نمونہ ہے۔ چراغ سے چراغ جلتا ہے۔ دودھ کا دام بڑھ گیا۔ بادل آیا۔ اونٹ کھڑا ہے۔ مزدور کام کرتا ہے۔ دماغ خراب ہوگیا۔ میرا سر دُکھنے لگا۔ شاعر کا قصہ عجیب ہے۔ میرا

کلمہ سنو۔ مزا آ گیا۔ خاندان کا مسئلہ ہے۔ خط آیا۔ میں نے اخبار پڑھا۔ دال، چاول کھایا۔ یہ برتن کس کا ہے؟ لوٹا کون لے گیا؟ یہ شعر کس کا ہے؟ دل کا دورہ پڑا۔ گوشت تو میرا دوست۔ امرود کھایا اب انار کا نمبر آیا۔

اردو کے مختلف مؤنث الفاظ ایک نظر میں (مشق کے ساتھ)

کشتی	زبان	کلہاڑی
ندی	سردی	زندگی
گرمی	لاٹھی	طاقت
جماعت	چائے	گواہی
نہر	صفات	تاریخ
برف	چربی	تجارت
مرمت	قسمت	غذا
خدمت	شام	فہرست
گھاس	زیارت	رات
عبرت	سواری	درگاہ

محراب	طشتری	دباغت
کثرت	گھڑی	برداشت
چھڑی	کم نصیبی	ہڈی
گھنٹی	الماری	کھوپڑی
ریل گاڑی	دیوار	زنجیر
روشنی	دوا	بوتل
پسلی	نارنگی	سرین
دکان	ترازو	سوئی
کلائی	فضا	نماز
پنڈلی	سونٹھ	ہوا
زکوٰۃ	سولی (پھانسی)	چوٹ
تفریح	پٹی	بطخ
سمجھ	جگہ	چیل
زمین	کھچڑی	ہانڈی
مرغی	صبح	بندوق
شکل	موٹر کار	کرسی

مشق

آپ کی تاریخ ولادت کیا ہے؟ ساؤتھ کی سردی بڑی قاتل ہے۔ زندگی خدا کی نعمت ہے۔ گرمی بڑھ رہی ہے۔ چھڑی نئی ہے۔ نارنگی میٹھی ہے۔ ہوا زور سے چلتی ہے۔ ہماری بستی دور ہے۔موٹر کار خراب ہوگئی۔ یہ ہماری کم نصیبی ہے۔ میں نے ظہر کی نماز پڑھی۔ آج برف گری ہے۔ گھنٹی بج گئی۔ دوا کڑوی ہے۔ یہ سواری کمزور ہے۔میری کاپی گم ہوگئی۔ درسگاہ کشادہ ہوگئی۔ اب تھکن محسوس ہوتی ہے۔ کشتی ڈانواں ڈول ہورہی ہے۔ درسگاہ بڑی خوبصورت ہے۔ میں نے ماں باپ کی زیارت کی۔ زمین اللہ نے بنائی۔ ران بھی چھپانے کی چیز ہے۔ بھوک، پیاس ستاتی ہے۔ یہ جگہ اچھی ہے۔ بطخ پانی میں تیرتی ہے۔ کھچڑی پک گئی ہے۔ بارش ہورہی ہے۔یہ کرسی پرانی ہے۔ اس کی مرمت کی ضرورت ہے۔ صبح ہوگئی۔ شام ہوگئی۔

صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے ☆ عمر یوں ہی تمام ہوتی ہے

اردو کے حروف تہجی باعتبار تذکیر و تانیث:

ا	(الف - مذکر)	س	(سین - مذکر)
ب	(بے - مؤنث)	ش	(شین - مذکر)
پ	(پے - مؤنث)	ص	(صاد - مذکر)
ت	(تے - مؤنث)	ض	(ضاد - مذکر)
ٹ	(ٹے - مؤنث)	ط	(طوئے - مؤنث)
ث	(ثے - مؤنث)	ظ	(ظوئے - مؤنث)
ج	(جیم - مذکر،مؤنث)	ع	(عین - مذکر)
چ	(چے - مؤنث)	غ	(غین - مذکر)
ح	(حے - مؤنث)	ف	(فے - مؤنث)
خ	(خے - مؤنث)	ق	(قاف - مذکر)
د	(دال - مذکر)	ک	(کاف - مذکر)
ڈ	(ڈال - مؤنث)	گ	(گاف - مذکر)
ذ	(ذال - مذکر)	ل	(لام - مذکر)
ر	(رے - مؤنث)	م	(میم - مذکر،مؤنث)
ڑ	(ڑے - مؤنث)	ن	(نون - مذکر)
ز	(زے - مؤنث)	و	(واؤ - مذکر)
ژ	(ژے - مؤنث)	ء	(ہمزہ - مذکر)

ہ ھ (ہے - مؤنث)

ی ے (یے - مؤنث)

جملوں میں تذکیر کی چند مثالیں

اب زمانہ بہت نازک آ گیا۔ حقیقی دوست ضرورت کے وقت کام آتا ہے۔ یہ گیند کس کا ہے؟ کھیت ہرا بھرا ہے۔ کارخانہ کا راستہ کونسا ہے؟ وہ بچہ یتیم ہے جس کے سر سے باپ کا سایہ اٹھ گیا ہو۔ یہ مور کا پر ہے۔ آج کا اخبار لے آنا۔ گھر کا صحن بڑا ہے۔ آپ نے چڑیا گھر دیکھا؟ گانا بہت برا ہے۔ دودھ کا عجیب فائدہ ہے۔ یہ میرا خیال ہے۔ آپ نے بڑا اچھا شعر کہا۔ حوض خوبصورت ہے۔ دن اچھا گذرا۔ غبار اڑتا ہے۔ مزدور چلا گیا۔ ہم نے گھوڑا خریدا۔ ہفتہ سات دنوں کا ہوتا ہے۔ میدان بہت بڑا ہے۔ یہ دروازہ نیا ہے۔ یہ مٹکا پرانا ہے۔ انگور میٹھا ہے۔ میں نے لال انار دیکھا۔ امرود کا کیا بھاؤ ہے؟ بہت مزا آیا۔

جملوں میں تانیث کی چند مثالیں

شہر میں آگ لگ گئی۔ اس کی بکواس مت سنو۔ میری پیاس بجھ گئی۔ استاد کی تنبیہ کو برا مت جانو۔ بریانی اچھی ہے۔ اسلام کی تبلیغ کرو۔ اللہ کی آزمائش بڑی سخت ہے۔ بیمار کی عیادت کے لئے جاؤ۔

مرحوم کے بیٹوں کی تعزیت بھی کرنی ہے۔ مال اور عہدہ کی آرزو مت کرو۔ یہ تمھاری بھول ہے۔ اس کی اذان سن۔ میری بھوک ختم ہوگئی۔ امام کی تقلید کرو۔ ادرک اچھی ہے۔ یہ بھیڑ کس کی ہے؟ مالدار کی تواضع اچھی ہے۔ وہ ترازو چھوٹی ہے۔ ہرفن کی اصطلاح الگ ہے۔ یہ پنسل میری ہے۔ یہاں کتابوں کی افراط ہے۔ میری پگڑی کس نے لی؟ زخم سے پیپ بہہ رہی ہے۔ تسنیم جنت کی ایک نہر ہے۔ جہنم تکلیف کی جگہ ہے۔ مدینہ جانے کی تمنا ہے۔ طیبہ کی آب وہوا چاہیئے۔

مذکرومؤنث کے چند مخلوط جملے

بڑوں کا اکرام کیجئے۔ آم میٹھا ہے۔ یہ گھڑی بہت قیمتی ہے۔ اللہ کا ہمیشہ احسان مان۔ تربوز پھیکا ہے۔ ہانڈی ابل رہی ہے۔ نماز میں مجھ کو سہو ہوگیا۔ یہ گلاب کا پھول ہے۔ دکان بند ہوگئی۔ دیوار گر پڑی۔ یہ کنواں گہرا ہے۔ یہ مدرسہ کا دفتر ہے۔ رمضان کا مہینہ آگیا۔ آج موسم اچھا ہے۔ یہ جون کا پہلا ہفتہ ہے۔ اللہ کی قدرت بڑی ہے۔ زمین اللہ نے بنائی ہے۔ آج آپ کا روزہ ہے۔ یہ شور کیسا ہے۔ سب کا رزق اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ چڑیا چوں چوں کرتی ہے۔ ہوا بہت تیز ہے۔ میرا قلمدان گم ہوگیا۔ ہاتھی کا سر بڑا ہے۔ تم نے عرب کا

ریگستان دیکھا؟ اس کے پاؤں میں چوٹ لگی۔ یہ خطرے کی جگہ ہے۔ دنیا عبرت کی جگہ ہے۔ کام کا انجام سوچ لیا کرو۔ بچپن کا زمانہ عجیب ہوتا ہے۔ یہ چھڑی جاپان کی ہے۔ ہماری تعلیم اردو میں ہوتی ہے۔ بدھ کا دن آگیا۔ کل اسلم کی شادی ہے۔ آج نہ گرمی ہے نہ سردی۔ آج کا کام آج کر۔ گھڑی خراب ہے۔ کھیر بہت اچھی ہے۔ سنیچر کو قراءت کا جلسہ ہے۔ امتحان قریب ہے۔ محرم کی پہلی تاریخ سے اسلامی سال شروع ہوتا ہے اور ذی الحجہ کی آخری تاریخ پر اسلامی سال ختم ہوتا ہے۔

درستی فقرات

غلط جملے	صحیح جملے
کل ہماری امتحان ہے۔	کل ہمارا امتحان ہے۔
اختر اچھا اردو بولتا ہے۔	اختر اچھی اردو بولتا ہے۔
آپ کی مزاج کیسی ہے؟	آپ کا مزاج کیسا ہے؟
آج کی اخبار کہاں ہے؟	آج کا اخبار کہاں ہے؟
میں نے رات کو ایک خواب دیکھی	میں نے رات کو ایک خواب دیکھا
آپ کو کونسی کھیل پسند ہے؟	آپ کو کونسا کھیل پسند ہے؟

جھوٹ کا انجام بری ہے۔	جھوٹ کا انجام برا ہوتا ہے۔
اذان ہوگیا۔ چھٹی ہوگیا۔	اذان ہوگئی۔ چھٹی ہوگئی۔
یہ شعر کس کی ہے؟ مزا آ گئی۔	یہ شعر کس کا ہے؟ مزا آ گیا۔
میری قلم گم ہوگئی۔	میرا قلم گم ہوگیا۔
ابھی پڑھائی کی وقت ہے۔	ابھی پڑھائی کا وقت ہے۔
یہ عمارت نیا ہے، پہلے نہیں تھا۔	یہ عمارت نئی ہے پہلے نہیں تھی۔
میری وضو ٹوٹ گئی۔	میرا وضو ٹوٹ گیا۔
کیا تیرے کو شرم نہیں آتی	کیا تجھے شرم نہیں آتی
میں نے جانا ہے	مجھے (مجھ کو) جانا ہے۔
میرا بھائی کی نکاح ہے۔	میرے بھائی کا نکاح ہے۔
آج کل موسم اچھی ہے۔	آج کل موسم اچھا ہے۔
میرا سر میں درد ہو رہی ہے۔	میرے سر میں درد ہو رہا ہے۔
آپ کو سلام دی ہے۔	آپ کو سلام کہا ہے۔
آپ کی سفر کب ہے؟	آپ کا سفر کب ہے؟
آج کونسی دن ہے؟ جمعہ کی دن ہے؟	آج کونسا دن ہے؟ جمعہ کا دن ہے؟

مجھے شوق تھی میں بہت کوشش کیا۔	مجھے شوق تھا میں نے بہت کوشش کی۔
آج کونسا تاریخ ہے؟	آج کونسی تاریخ ہے؟
ہرا ہرا گھاس کیا خوبصورت ہے۔	ہری ہری گھاس کیا خوبصورت ہے۔
افضل اور اختر جاتا تھا۔	افضل اور اختر جاتے تھے۔
مسواک کا بڑا افضیلت ہے۔	مسواک کی بڑی فضیلت ہے۔
اردو لکھنا نہیں آتی بڑی افسوس کا بات ہے۔	اردو لکھنا نہیں آتا بڑے افسوس کی بات ہے۔
بڑوں کے بات نہ ماننے میں اپنی نقصان ہے۔	بڑوں کی بات نہ ماننے میں اپنا نقصان ہے۔
آپ کی خیریت نیک مطلوب چاہتا ہوں۔	آپ کی خیریت مطلوب ہے۔ (یا) میں آپ کی خیریت چاہتا ہوں۔

آنے والے جملوں کو درست کر کے لکھیں

(۱) تمھاری مرض بہت پرانی ہے۔

(۲) حامد میرا اہم جماعتی ہے۔

(۳) یہ دوا برائے خانسی کے لئے ہے۔

(۴) ہم سب بخیریت سے ہیں۔

(۵) میں نے آب زمزم کا پانی پیا۔

(۶) ماہِ رمضان کا مہینہ قریب ہے۔

(۷) کرکٹ اچھی کھیل ہے۔

(۸) اردو کی الفاظ کے تذکیر و تانیث جننا چاہیئے۔

(۹) میں نے کلمہ طیبہ اور کلمہ تمجید پڑھی۔

(۱۰) تحفہ کی جمع تحائف آتے ہیں۔

(۱۱) دنیا کی ہر چیز سے خدا تعالی کے شان اور قدرت ظاہر ہوتا ہے۔

(۱۲) خدا کی کوئی کام حکمت سے خالی نہیں ہے۔

(۱۳) اوگست کے ۲۴ تاریخ میں نعمان کا شادی ہے۔

(۱۴) میرے سر میں درد سخت ہو رہی ہے۔

(۱۵) خدا نے ہر امراض کا دوا پیدا کیا ہے۔

نامکمل جملوں کو مکمل کیجئے۔

(۱) استاد بہت شوق اور محنت سے ....

(۲) بہن کے بیٹے کو اردو میں ....

(۳) میں روزانہ اپنی کلاس میں ....

(۴) ہم نے ہوائی جہاز ....

(۵) میں نے اس کو اردو بولتے ....

(۶) اگر امتحانات نہ ہوتے تو ....

(۷) اگر بارش نہ ہوتی تو ....

(۸) چاندنی رات میں آسمان کا منظر ....

(۹) میں اپنی کتابوں ....

(۱۰) تعریف یا شاباشی کے لئے اردو میں ....

(۱۱) اللہ کے سوا کوئی ....

(۱۲) میرا چوتھا گھنٹہ ....

(۱۳) ہم حضرت محمد ﷺ کی ....

(۱۴) تعلیم الاسلام کے مصنف کا نام ....

(۱۵) مولانا اشرف علی تھانویؒ کا لقب ....

مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر بتایئے

شیر	خاتون	ابا
اونٹ	صاحب	دادی
درزی	بیگم	خالہ
مالن	ممانی	بہن
بھاوج	پُجاری	استانی
حاجی	بادشاہ	بھانجہ
غلام	چڑیا	گائے
خاوند	مور	ہاتھی
دیور	امیر	مینڈھا
کتا	خان	مالی

تمت بالخیر

خوش رہو، خدا حافظ

اللهم اغفر لكاتبه ولمن نصره

سبحان ربک رب العزة عما یصفون . وسلام علی المرسلین . والحمد لله رب العالمین.

اُردو زباں

اے جانِ جاں اردو زباں ☆ کیا لطف ہو تیرا بیاں
تو ہے محبت کا نشاں ☆ تجھ سے سکونِ قلب وجاں
اے جانِ جاں اردو زباں
لہجہ تیرا ہے معتبر ☆ ہر لفظ ہے رشک گوہر
تیری شاعری جادو اثر ☆ اس پر فدا ہے ہر بشر
اے جانِ جاں اردو زباں
تو ہے بہاروں کی بہار ☆ تیرے محاسن بے شمار
تو ہے زباں سرمایہ دار ☆ دل جوڑنا تیرا شعار
اے جانِ جاں اردو زباں
رشک گل رعنا ہے تو ☆ تہذیب کا ملجا ہے تو
ہم کیا بتائیں کیا ہے تو ☆ ایک قیمتی تحفہ ہے تو
اے جانِ جاں اردو زباں
تیری فصاحت کی قسم ☆ تیری بلاغت کی قسم
تیری حلاوت کی قسم ☆ تیری نفاست کی قسم
تو آپ ہے اپنی مثال ☆ تجھ پہ نہ آئے گا زوال
اے جانِ جاں اردو زباں